سوال

(489) ترکہ سے چھوٹے بھائی کا حصہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے والد فوت ہوگئے اورانہوں نے جدہ شہر میں ایک گھر چھوڑا ہے جس میں میرے بھائیوں کی رہائش ہے ۔ والد صاحب نے قریباً ایک لاکھ ریال مال بھی چھوڑا ہے ۔ میری والدہ اور بھائیوں نے مجھ سے مطالبہ کیا کہ میں ترکہ کے مال کے ساتھ ان کے لیے بڑا گھر بنادوں 'لیکن میرا ایک بھائی بہت چھوٹا ہے اوہ وہ اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا لیکن ظاہر ہے کہ اس کی مصلحت بھی اسی میں ہے کہ توکیا ہمارے لیے اس ترکہ سے گھر بنانا جائز ہے جب کہ چھوٹے بچے کا بھی اس میں حصہ ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگراس چھوٹےبچے کے ولی آپ ہیں اورآپ گھر بنانے میں ہی مصلحت سمجھتے ہیں توپھراس میں کوئی حرج نہیں کیونکہ ارشادباری تعالیٰ ہے :

وَلاتَقرَبوامالَ اليَتيمِ إِلّا بِالَّتى هِىَ أَحسَنُ حَتّىٰ يَبلُغَ أَشُدَّهُ ... ٣٤ ... سورة الاسراء

’’اوریتیم کے مال کے پاس بھی نہ جانا مگرایسے طریق سے کہ وہ بہت ہی پسندیدہ ہویہاں تک کہ وہ جوانی کو پہنچ جائے ۔‘‘

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص377

محدث فتویٰ